باب۔۶۱

عقیقہ

[رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

مع الغلام عقيقة فأهريقوا عنه دما وأميطوا عنه الأذى (صحیح البخاری)]

حدیث ۵۰۹۴: میرے ہاں پہلا لڑکا پیدا ہوا۔ میں اسے لے کر نبی مکرمؐ کی خدمت میں پہنچا۔ آنحضرتؐ نے اس کا نام ابراہیم رکھا۔ اور کھجور سے اس کی تحنیک کی (یعنی کھجور کو چبا کر اس کا رس بچے کو چٹایا اور کھجور کی ایک ٹکڑی اس کے تالو میں لگا دی)، اوراس کے حق میں برکت کی دعا فرمائی۔ راوی: ابوموسیٰؓ۔

حدیث ۵۰۹۵: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا تاکہ آپؐ اس کی تحنیک فرمادیں۔ اس دوران بچے نے آپؐ پر پیشاب کر دیا۔ حضورؐ نے (پاکی کے لیے) اس پر پانی بہادیا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۰۹۶: میں عبداللہ بن زبیرؓ سے مکہ ہی میں حاملہ ہو چکی تھی۔ حمل کے دن پورے ہونے کو تھے کہ مدینہ کو روانگی ہوئی۔ میں قبا میں اتری۔ یہاں میرا بچہ پیدا ہوا۔ میں اُس کو رسول معظمؐ کی خدمت میں لے کر آئی اور اُسے آپؐ کی گود میں ڈال دیا۔ حضورؐ نے کھجور منگوائی اور چبا کر اس کا رس اُسے چٹایا۔ یوں سب سے پہلے اُس کے پیٹ میں آنحضرتؐ کا لعاب دہن داخل ہوا۔ پھر آپؐ نے کھجور کی ایک ٹکڑی اس کے تالو میں لگادی (یعنی تحنیک فرمائی)۔ پھر اس کے حق میں دعا فرمائی اور ہمیں مبارکباد دی۔ یہ سب سے پہلا لڑکا تھا جو مسلمان پیدا ہوا تھا۔۔۔ یہ بات عام طور پر کہی جانے لگی تھی کہ یہودیوں کے جادو کے سبب مسلمان کبھی صاحبِ اولاد نہ ہو گا۔۔۔ چناں چہ سب بہت خوش تھے۔ راوی: اسماء بنت ابوبکر صدیقؓ۔

حدیث ۵۰۹۷، ۵۰۹۸: ابو طلحہؓ کا ایک بچہ بیمار تھا۔ جب وہ باہر گئے ہوئے تھے اُس وقت بچے کا انتقال ہو گیا۔ جب ابو طلحہؓ واپس آئے تو انھوں نے بچے کی خیریت پوچھی۔ امّ سلیمؓ نے کہا کہ وہ پہلے

سے زیادہ سکون کی حالت میں ہے۔ انھوں نے رات کا کھانا کھایا۔ پھر بیوی سے ہم بستری کی۔ اس کے بعد بیوی نے اصل بات بتائی۔ صبح ہوئی تو ابو طلحہؓ آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچے اور آپ سے ماجرا بیان کیا۔ آپؐ نے پوچھا کہ کیا تم نے رات ہم بستری کی ہے؟ کہا، جی ہاں۔ حضورؐ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ دونوں میں برکت عطا فرمائے۔ امّ سلیمؓ کا بیان ہے کہ بچے کی ولادت کے بعد سب سے پہلے ہم نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے اس کی تحنیک کی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۰۹۹: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ لڑکے کا عقیقہ کرنا ضروری ہے۔ اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف دور کرو۔ راوی: سلمان بن عامرؓ۔

حدیث ۵۱۰۰: مجھے ابن سیرینؒ نے حکم دیا کہ حسن بصریؒ سے دریافت کروں کہ عقیقہ سے متعلق حدیث کس سے سنی ہے؟ چناں چہ میں نے ان سے پوچھا۔ انھوں نے بتایا کہ سمرہ بن جندبؓ سے سنی ہے۔ راوی: حبیب بن شہیدؒ۔

حدیث ۵۱۰۱، ۵۱۰۲: نبی مکرمؐ کا فرمانا ہے کہ "نہ تو فرع اور نہ ہی عتیرہ کوئی چیز ہے۔ فرع اونٹنی کے پہلے بچے کو کہتے ہیں۔ اسے مشرکین اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے۔ عتیرہ اُس قربانی کو کہتے ہیں جو رجب میں کی جائے"۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

Siddiqui Publications